بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

تعلیم الدّین

سلسلہ اشاعت ۱۴

ارشاد باری تعالیٰ

اللہ تبارک وتعالیٰ عزّ وجل ذو الجلال والاکرام فرماتے ہیں کہ:

(۱) وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَی اللّٰہِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ (حٰمٓ السجدۃ: ۳۳)	اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔
(۲) کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ	تم لوگ اچھی جماعت ہو، کہ وہ جماعت لوگوں کے لئے ظاہر کی گئی ہے تم لوگ نیک

عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
(آل عمران: ۱۱۰)

کاموں کو بتلاتے ہو اور بُری باتوں
سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو

(۳) وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ
يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ
وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
(آل عمران: ۱۰۴)

اور تم میں ایک جماعت ایسی
ہونا ضرور ہے کہ خیر کی طرف
بلایا کریں اور نیک کاموں
کے کرنے کو کہا کریں اور بُرے
کاموں سے روکا کریں اور ایسے
لوگ پورے کامیاب ہونگے

(۴) اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
(النحل: ۱۲۵)

آپ اپنے رب کی راہ کیطرف
علم کی باتوں اور اچھی نصیحتوں کے
ذریعے سے بلایئے اور ان کیساتھ
اچھے طریقے سے بحث کیجئے

(۵) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ
تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ
يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ سے
محبّت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا
اتباع کرو اللہ تم سے محبّت
کرنے لگیں گے اور وہ تمہارے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(آل عمران: ۳۱)

سب گناہوں کو معاف کرنیوالے بڑی عنایت فرمانیوالے ہیں

(۶) فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ

(البقرۃ: ۱۵۲)

پس تم مجھکو یاد کرو میں تم کو یاد رکھوں گا اور میری (نعمتوں کی) شکرگزاری کرو اور میری ناسپاسی مت کرو

(۷) وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

(العنکبوت: ۶۹)

اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم ان کو اپنے رستے ضرور دکھا دینگے اور بیشک اللہ تعالیٰ ایسے خلوص والوں کیساتھ ہے

(۸) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

اے ایمان والو اسلام میں پورے پورے داخل ہو۔ اور (فاسد خیالات میں پڑکر) شیطان کے قدم بقدم مت چلو واقعی وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

(البقرۃ: ۲۰۸)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

یا حیّ — یا قیّوم

فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ؛

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا۔ کون سے بندے سب بندوں میں درجے کے اعتبار سے سب سے بڑی فضیلت رکھنے والے ہیں؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "اللہ کا ذکر کثرت سے کرنے والے" میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کیا ان ذاکرین کا مرتبہ) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے سے بھی (بڑا ہے؟) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر اپنی تلوار کافروں اور مشرکین پر چلاتا رہے یہاں تک کہ ٹوٹ جائے اور خون سے رنگین ہو جائے تب بھی اللہ کا ذکر کرنے والے اس غازی سے مرتبے میں بڑے ہیں۔ (ترمذی شریف عربی جلد دوم صفحہ ۱۷۴)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُہٗ

عزیزی و مخلصی و محبی! سلمہ اللہ تعالیٰ

یُوں تو اُمتِ مُسلمہ کا ہر فرد مبلغ ہے تاہم اللہ سبحانہ اپنے جن بندوں کو اس دعوت کے لئے خاص کرلے ان کے لئے اس سے بڑی کوئی سعادت نہیں۔

داعی الی اللہ اور مصلح حقیقی کی سعی دو قسم پر ہے:۔

اوّل اصلاحِ نفس دوم اصلاحِ معاشرہ

دعوت تین امور پر مشتمل ہے:

اوّل امر بالمعروف دوم نہی عن المنکر سوم یادِ حق

یعنی جن باتوں کا حکم دیا گیا ہے کریں اور جن باتوں سے منع کیا گیا ہے باز رہیں اور ہر وقت ہر حال میں اللہ سبحانہ کی یاد میں مشغول رہیں یہ تینوں باتیں شریعت کا لبّ لباب طریقت کی اصل اور بلوغ المرام ہیں۔

معاشرہ انسانی اجتماع کا دُوسرا نام ہے اس اجتماع میں افراد ایک دوسرے سے متاثر ہوتے ہیں یہ انسانی فطرت کا خاصہ ہے کہ یہ جبلّی طور پر اثر پذیر ہے لہٰذا معاشرے کا ہر فرد شعوری یا غیر شعوری طور پر اپنے ماحول پر اثر انداز یا اثر پذیر ہے دوسرے لفظوں میں ہر فرد داعی بھی ہے اور مدعو بھی۔ اصلاح کُن بھی ہے اور اصلاح گیر بھی۔

فرد کی اصلاح دراصل معاشرہ کی اصلاح ہے اس کی تعمیر معاشرہ کی تعمیر اور اس کی تخریب معاشرہ کی تخریب ہے۔ لہٰذا فرد معاشرہ کی اصلاح کا ضامن اور ذمہ دار ٹھہرا۔ محض اصلاحِ نفس بھی تبلیغ کی منفعل دعوت ہے یعنی فی نفسہٖ

اثر انداز ہے۔ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ!

آپ کے ایک ہاتھ میں قرآن اور دُوسرے میں سنّتِ رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم ہو اور آپ اسے ذہن نشین کر لیں کہ نجات، قرب اور ولایت کا واحد ذریعہ اتباعِ شریعت پر ہی موقوف ہے۔

شریعت کے ضروری احکام حسب ذیل ہیں، ان پر چلیں۔

نفلی عبادت مستحب ہے نہ فرض ہے نہ واجب۔ مگر جب کوئی نفلی عبادت ایک بار اختیار کر لی جائے واجب الادا ہو جاتی ہے۔ جس بھی عمل کو ایک بار اختیار کر لیں ہمیشہ کریں۔ کبھی ترک نہ کریں۔ آپ اپنے لئے دُعا کریں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو استقامت بخشیں۔ ایسی استقامت جو کبھی چھن نہ سکے اور جسے کوئی چھین نہ سکے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ! آمین

آپ جب بھی کسی قسم کی طہارت کریں مثلاً وضو کریں یا غسل یا تیمم کریں تو اس طہارت کے بعد دو رکعت نفل پڑھیں۔ اسے تحیۃ الوضو کہتے ہیں۔ اس طرح جب بھی کسی مسجد میں داخل ہوں بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز تحیۃ المسجد پڑھیں (مکروہ اوقات کے سوا بعد نمازِ فجر تا طلوعِ آفتاب، بعد از نماز عصر تا غروبِ آفتاب اور عین دوپہر نماز کے لئے مکروہ اوقات ہیں)

مغرب کی نماز کے فوراً بعد چھ یا بیس رکعت نفل پڑھیں۔ اسے اوابین کی نماز کہتے ہیں۔ فجر کی نماز پڑھ کر اگر کوئی خاص مجبوری یا سفر درپیش نہ ہو تو مسجد میں نماز کی جگہ بیٹھ کر سُورج نکلنے تک اپنا وظیفہ

پڑھتے رہا کریں۔ سورج نکلنے پر دو رکعت نفل پڑھیں۔ گویا یہ نماز پڑھنے والا حج اور عمرے کا ثواب پا دے پھر اسی جگہ چار رکعت نفل اور پڑھیں اللہ سبحانہ تعالیٰ فرماتے ہیں "اے بندے! پڑھ تو شروع دن میرے لئے چار رکعتیں، کفایت کروں گا میں تیرے لئے آخر دن تک"!

اللہ تعالیٰ نے آدمی کو تین سو ساٹھ ہڈیوں پہ بنایا ہے جب سو کر اُٹھتا ہے ہر ہڈی پر صدقہ واجب ہوتا ہے سُبحَانَ اللہ کہنا صدقہ ہے۔ اَلحَمدُ لِلّٰہ کہنا صدقہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہنا صدقہ ہے۔ اَللہُ اَکبَرُ کہنا صدقہ ہے لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ العَلِیِّ العَظِیمِ۔ کہنا صدقہ ہے۔ اَستَغفِرُاللہ کہنا صدقہ ہے اور چاشت کی دو رکعت ان سب کو کفایت کرتی ہیں۔

اگر ہو سکے اور اللہ سبحانہ آپ کو توفیق دیں تو چار یا آٹھ یا بارہ رکعتیں چاشت کی نماز پڑھیں۔ جو شخص چاشت کی نماز کی بارہ رکعتیں پڑھتا ہے اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اس کے لئے جنت میں سونے کا محل بناتا ہے۔ نیز اس نماز کا پڑھنے والا کبھی فقیر (محتاج) نہیں ہوتا۔ جب دن ڈھلے یعنی ظہر سے پہلے زوالِ آفتاب کے بعد آسمان کے دروازے کھلتے ہیں اور یہ وقت عبادت کے لئے نہایت عمدہ ہے اس وقت چار رکعتیں پڑھیں گویا یہ نماز دن کی تہجد کی نماز ہے اس وقت ہر آدمی دنیاوی دھندوں میں مصروف ہوتا ہے یہ نماز اس سلسلہ عالیہ، قادریہ، مجددیہ میں پابندی سے پڑھی جاتی ہے۔

فرض عبادت

پانچوں فرض نمازیں باقاعدہ اور جہاں تک ہو سکے باجماعت پڑھیں جماعت کی نماز کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گنا زیادہ ہے نماز کے تمام ارکان رکوع وسجود اچھی طرح ادا کریں۔

نمازِ جُمعہ جمعہ کی نماز پابندی سے پڑھیں کبھی ترک نہ کریں۔ جُمعہ کے دن غسل کریں۔ عمدہ لباس پہنیں۔ میسر ہو تو خوشبو لگا کر جمعہ میں حاضر ہوں۔ جو سب سے پہلے مسجد میں آیا گویا اس نے اللہ کی راہ میں اونٹ قربانی کیا دوسرے نے گویا گائے قربان کی۔ تیسرے نے گویا بکری یا دنبہ قربان کیا۔ چوتھے نے گویا مرغ قربان کیا اور پانچویں نے گویا انڈا۔ اس کے بعد عام ثواب لکھا جاتا ہے جمعہ کی سنّتیں پڑھ کر جمعہ کی نماز سے فارغ ہونے تک مسجد میں کسی سے کوئی کلام نہ کریں۔ اللہ اللہ کرتے رہیں۔ تقریر سنیں پھر خطبہ سُنیں

نمازِ عصر عصر کی نماز سے پہلے چار رکعت سنّت (غیر مؤکدہ) پڑھیں۔ اس کے پڑھنے والوں پر اللہ تعالےٰ رحمت، نازل فرماتا ہے۔

نمازِ تہجّد اب اگر آپ دین میں ذرا سی اور رغبت فرمائیں تو دو۲ اور نمازیں جو تمام نفل نمازوں سے اعلیٰ درجہ رکھتی ہیں۔ پڑھیں اور وہ رات کی نمازیں ہیں مثلاً تہجدّ کی نماز۔ جب تہجد کی نماز پڑھنا شروع کرلیں پھر کبھی ترک نہ کریں۔ اس کی رکعتوں میں جو لمبی سورتیں یاد ہوں پڑھیں ورنہ قُلْ

هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ہی پڑھ لیں۔ اس کی تعداد حسبِ طاقت خود ہی مقرر کرلیں۔ مثلاً ہر رکعت میں تین یا سات یا گیارہ یا اکیس یا جتنی دفعہ آپ آسانی سے اور ہمیشہ پڑھ سکیں پڑھنے کا معمول بنالیں۔ سورہ اخلاص کا ایک بار پڑھنا ایک تہائی قرآن کے برابر ہے اور جس نے اس سورت کو دس دفعہ پڑھا۔ اللہ سبحانہٗ اس کے لیے جنّت میں ایک قصر بناتے ہیں اس نماز کا بہترین وقت بارہ بجے رات سے دو بجے تک ہے ویسے صبح صادق سے پہلے پہلے پڑھ سکتے ہیں۔ صبح صادق کے وقت فجر کی دو سنّتوں کے علاوہ کوئی اور نفل نماز نہ پڑھیں اس لئے کہ ان دو سنّتوں کا ثواب زمین اور آسمان کو بھر دیتا ہے اگر کسی وجہ سے تہجد کی نماز یا کوئی رات کا وظیفہ رہ جاتے تو دن کو ظہر کی نماز سے پہلے ادا کرلیں۔ گویا آپ نے رات ہی کو عین وقت پر ادا کیا۔

صَلوٰۃ التّسبیح

رات کی دوسری نماز صلوٰۃ التسبیح کی چار رکعتیں ہیں اس نماز کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں جسے جب موقع ملے پڑھ لے۔ جو صاحب روز پڑھنا چاہیں وہ تہجد سے پہلے پڑھنے کا اپنا معمول بنالیں یہ وقت اس نماز کے لئے اور وقتوں سے بہتر ہے اس لئے کہ اور وقت پر ہر کسی کو اس کی فراغت نہیں ہوتی۔ یہ نماز اس طرح پڑھیں ـــــــ اس کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور ایک اور سورۃ ایک ایک بار پڑھیں پھر کھڑے کھڑے،

پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں۔ پھر رکوع کریں اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھیں۔ پھر کھڑے ہوں اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ۔ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھیں پھر سجدہ کریں۔ سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس مرتبہ یہی کلمہ پڑھیں پھر سجدہ سے سر اٹھائیں اور دس بار یہی کلمہ پڑھیں۔ پھر دوسرا سجدہ کریں اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھیں۔ پھر سجدہ سے سر اٹھائیں اور دس بار یہی کلمہ پڑھیں۔ یہ ایک رکعت میں پچھتّر مرتبہ ہوا۔ اسی طرح ہر رکعت میں پڑھیں اور یہ کل چار رکعتوں میں تین سو مرتبہ ہوا اگر اللہ سبحانہٗ آپ کو توفیق دیں تو اسے ہر روز پڑھیں۔ اگر ہر روز نہ پڑھ سکیں تو ہفتہ میں ایک بار پڑھیں۔ یا مہینہ میں ایک بار پڑھیں۔ (اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو) سال میں ایک بار پڑھیں۔ یا پھر عُمر بھر میں (ضرور) ایک بار پڑھیں۔ اس کے پڑھنے سے تمام گناہ چھوٹے ہوں یا بڑے مخفی ہوں یا ظاہری، عمداً ہوں یا سہواً۔ سب کے سب اللہ تبارک وتعالےٰ معاف فرما دیتے ہیں۔ نیز رُوح کی بلندی کے لئے اس نماز کا پڑھنا انسب معمول ہے۔ یہ مستند مروّجہ نفل نمازیں ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اور آپ کو ان کے پڑھنے کی توفیق بخشے! آمین

نماز پڑھ چکنے کے بعد

نماز پڑھ چکنے کے بعد جب تک آدمی اپنی نماز کی جگہ پر بیٹھا اللہ اللہ کرتا رہتا ہے فرشتے اس کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں اور اللہ کی رحمت اس پہ نازل ہوتی رہتی ہے اگر آپ کاروباری ہیں یا کسی جگہ ملازم ہیں اور نماز کے بعد اطمینان سے اپنی جگہ بیٹھ نہیں سکتے تو نماز پڑھ چکنے کے بعد اپنے کام پر جاتے ہوئے چلتے چلتے پڑھیں۔ اور ان کا پڑھنا کوئی مشکل نہیں اور کسی کو بھی مشکل نہیں۔ ہر قسم کا آدمی ہر حال میں آسانی سے پڑھ سکتا ہے سورۃ فاتحہ ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار۔ آیۃ شہادۃ ایک بار (شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝) آیۃ نبوت ایک بار (قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝) آمین!

اگر کوئی اس آیت کو سات بار پڑھے تو اس کی برکت سے اگر مقروض ہو تو قرضے سے نجات ملے۔ جب یہ سورتیں نازل ہونے لگیں، عرش سے لپٹ گئیں، کہنے لگیں الٰہی تو ہمیں ان بندوں پر بھیج رہا ہے جو تیری

نافرمانی کریں گے۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ جو ہر نماز کے بعد ایک بار تمہاری تلاوت کرے گا مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم! میں ستّر بار اس کی طرف مہر کی نگاہ سے دیکھوں گا اور ستّر حاجتیں پوری کروں گا اور بخش دوں گا۔

اس کے بعد قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَد (پوری سورۃ) دس بار پڑھیں۔ اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالےٰ قیامت کے دن فرمائے گا " تو جنّت میں جس در سے چاہے داخل ہو"۔ پھر سورۃ فلق ایک بار، سورۃ والنّاس ایک بار پڑھیں۔

یہ تسبیحات ہر نماز کے بعد پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰه ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰه ۳۳ بار اَللّٰهُ اَكْبَر ۳۳ بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱ بار

جو شخص ہر نماز کے بعد سو دفعہ یہ کلمات کہے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ دریا کے جھاگ کے برابر ہوں۔ یعنی بہت زیادہ اگر اس سے زیادہ وقت ہو یا رغبت ہو تو پھر یہ کلمات اور پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰه ۱۰۰ بار اَللّٰهُ اَكْبَر سو بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سو بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سو بار۔

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ

یہ اسم اعظم میرا اور یہاں کے ہر عقیدت مند طالب حق کا اسم مربی

اور فریاد رس ہے اس سلسلہ عالیہ میں اس کا کثرت سے ورد کیا جاتا ہے آپ اس اسم اعظم یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کو ۱۱۱ بار باقاعدہ پڑھیں۔ چند بار سجدے میں بھی ضرور پڑھیں۔ جو صاحب اللہ کے ذکر کیلئے فارغ ہو، وہ اسم اعظم یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کو اس سے زیادہ بار پڑھے مثلاً تین سو بار، یا پانچ سو بار، یا گیارہ سو بار، یا تین ہزار بار، یا گیارہ ہزار بار یا جتنی بار اللہ آپ کو توفیق دے یہاں تک کہ لاکھ بار روز پڑھے۔

یہاں تک فرض اور نفلی نمازیں اور جو کچھ بھی آپ نے نمازوں کے بعد پڑھنا ہے ختم ہوا۔ لکھنے اور پڑھنے میں یہ بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ لیکن کرنے میں یہ معمولی کام ہے اسے ہر مصروفیت کا آدمی اگر ذرا سی بھی ہمت کرے تو نہایت آسانی سے ہر روز کر سکتا ہے اب آپ حضور اقدس و اکمل صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی سا درود وسلام بھیجیں۔

مندرجہ ذیل یہاں کے چنے ہوئے درود شریف ہیں ان سب کو یاد کریں اور باقاعدگی سے پڑھیں۔ اس لمبی عبارت کو دیکھ کر نہ گھبرائیں، یہ گھنٹوں کا نہیں منٹوں کا کام ہے ان کے فضائل کسی کے بھی احاطۂ تحریر میں نہیں آسکتے۔

اَلصَّلٰوۃُ الشَّرِیْف

بعد ہر نماز صلٰوۃ الاویسیہ والاستغفار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ
خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃِ عَرْشِکَ وَمِدَادِ کَلِمَاتِکَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۱۱بار یا ۲۱بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَمَعْدِنِ
اَسْرَارِکَ وَلِسَانِ حُجَّتِکَ وَعَرُوْسِ مَمْلَکَتِکَ وَاِمَامِ
حَضْرَتِکَ وَطِرَازِ مُلْکِکَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِکَ وَطَرِیْقِ
شَرِیْعَتِکَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِیْدِکَ اِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ
وَالسَّبَبِ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنِ اَعْیَانِ خَلْقِکَ
الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِیَائِکَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِکَ
وَتَبْقٰی بِبَقَائِکَ لَا مُنْتَھٰی لَھَا دُوْنَ عِلْمِکَ
صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا
یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط ۱بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ
عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ ط ۱۱بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَیِّدِنَا اٰدَمَ
وَسَیِّدِنَا نُوْحٍ وَّسَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَسَیِّدِنَا مُوْسٰی
وَسَیِّدِنَا عِیْسٰی وَمَا بَیْنَھُمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ
صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ط ۳بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی بَدْرِ التَّمَامِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ
الْاَنَامِ ط ۱۴ بار

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

"اے اللہ جزا دے ہماری طرف سے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو جس کے وہ اہل ہیں"!

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص کہے ــــ جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ہزار دن تک

اَتْعَبَ سَبْعِيْنَ كَاتِباً اَلْفَ صَبَاحٍ۔ مشقت میں ڈالے گا یعنی وہ ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر والاوسط) الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۵۰۴

فجر اور عصر کی نمازوں کے بعد

جو صاحب دنیاوی امور میں مصروف ہیں اور مسجد میں یا گھر میں بیٹھ کر اللہ اللہ نہیں کر سکتے تو وہ چلتے پھرتے ان کلمات کا ورد کریں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۳ بار

سورۂ حشر کی آخری سہ آیات ۳ بار۔ جس نے ان کو پڑھا ستر ہزار فرشتے اس کی مغفرت کی دعا کرتے ہیں اور اگر وہ اسی دن یا رات میں مر جاتے۔ شہید مرے اور شیطان سے محفوظ رکھا جاتے۔

سورۂ اخلاص ۳ بار، سورۂ فلق ۳ بار، سورۂ ناس ۳ بار،

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۰۰ بار

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فجر اور عصر کے وقت سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۰۰ بار پڑھے۔ اس سے بہتر عمل لے کر قیامت میں کوئی حاضر نہیں ہوگا۔ مگر وہ جس نے اس سے زیادہ پڑھا ہو یہ کلمہ اللہ سبحانہ کو محبوب، فرشتوں کی تسبیح اور گناہوں کو معاف کرانے والا

ہے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں اور اس کی بدولت اللہ اپنی مخلوق کو روزی تقسیم فرماتے ہیں سبحان اللہ وبحمدہٖ سّو بار گن کر پڑھ لیں پھر چلتے پھرتے کاروبار کرتے سبحان اللہ وبحمدہٖ کہتے رہیں اسی طرح سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ۱۰۰ بار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم سے پہلے کسی امت پر ہمیشہ کے لئے اور پوری یہ نازل نہیں ہوئی اس کے فضائل و برکات کوئی کیونکر لکھ سکتا ہے تمام آسمانی کتابوں کا نچوڑ قرآنِ کریم میں اور سارے قرآن کریم کا سورۃ فاتحہ میں اور ساری فاتحہ کا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں، اور ساری بسم اللہ شریف کا بؔ کے نیچے جو نقطہ ہے اس میں ہے حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ نے کہا، وہ نقطہ میں ہوں۔ جب یہ نازل ہوئی دریاؤں نے شور مچایا، ہوائیں پورب کی طرف چلیں، جانوروں نے کان لگائے، شیطان رجیم پر پتھر برسائے گئے شیطان نے سر پر خاک ڈالی اور اللہ نے اپنی عزت و جلالت کی قسم کھائی۔ کہ جس کام و کلام میں میرا یہ نام لیا جائے گا برکت ہوگی جس بیمار پر پڑھا جائے گا شفا ہوگی جو اسے پڑھے گا جنت میں جائے گا۔

جنّت میں کل چار پانی کے حوض ہیں ایک پر لکھا ہے "بسم" دوسرے پر "اللہ" تیسرے پر "الرحمٰن" اور چوتھے پر "الرحیم" ان سے انواع و

اقسام کے مشروبات کی نہریں جاری ہوں گی جو جنتیوں کے ساتھ ساتھ بہیں گی جس قسم کی شے جب بھی کوئی پینا چاہے گا پی سکے گا غرضیکہ بسم اللہ شریف عاشقوں، مشتاقوں اور طالبوں کے سینوں کا نور، پشت پناہ، ہر شر سے بچانے والی، حذر اور ہر منزل پر پہنچانے والی مشعل راہ ہے آپ اسے تکیہ کلام بنالیں اور ہر کام و کلام سے پہلے بسم اللہ شریف کہنا لازم قرار دے لیں یہاں تک کہ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے، کھاتے پیتے، غرضیکہ ہر وقت ہر حال میں جب بھی کچھ کہنے یا کرنے لگیں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کریں۔ اسے کہہ کے دیکھیں اور اسے پڑھ کے دیکھیں اسے جس نے بھی پڑھا اور جب بھی کسی نے پڑھا ہر مشکل حل ہوئی۔ اس سلسلۂ عالیہ میں اسے نہایت باقاعدگی اور کثرت سے پڑھا جاتا ہے مثلاً فجر اور عصر کے وقت ۱۱۱ بار، یا ۳۰۰ بار، یا ۵۰۰ بار، یا ۷۸۶ بار یا ۱۱۰۰ بار، اس کی قرآت آپ کے وجود سے سستی، ناداری، بیماری اور کسل وغیرہ کو جلا دے گی۔ اس کی جگہ رحمت و برکت کی لہریں دوڑا دے گی۔ ماشاء اللہ اس کے ساتھ ایک اور جلیل القدر کلمہ وابستہ ہے اور وہ ہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط یہ کلمہ اس امت کے لئے عرش کے نیچے ایک خزانہ ہے اس کا قاری کبھی مفلس نہیں ہوتا اس میں ننانوے مرضوں کی دوا ہے جس میں ادنیٰ درجے کا مرض جنون ہے یہ نقصان کی ستر قسموں کو دور کرتا ہے جن میں سے ادنیٰ قسم افلاس ہے شیطان کے لئے ایک حصار ہے جسے وہ کبھی پھاند نہیں سکتا اور شیطان بغیر چھری

کے ہلاک ہوتا ہے جب بندہ اس کلمے کو کہتا ہے اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے سچ کہا۔ میرا بندہ بری ہوا۔ اطاعت گزار ہوا۔ اس نے اپنے تمام امور اور معاملات مجھے سونپ دیتے۔

حضور اقدس صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے جب حضرت علی المرتضٰے کرم اللہ وجہہٗ کو خیبر کے میدان کو بھیجا۔ یہی فرمایا کہ اگر کسی بھنور میں پھنس جاؤ تو کہنا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

حضرت سرکار غوث الاعظم محبوبِ سُبحانیؒ اور حضرت بدرالدّین امام ربّانی مجدّد الف ثانیؒ نے بھی اپنی تعلیماتِ طریقت میں انہی دو کلمات کو سراہا۔ اس کے پڑھنے کی تعداد بھی وہی ہے جو اوپر درج ہے اور اسے ہر دو طریقوں سے پڑھنا درست ہے۔ علیٰحدہ علیٰحدہ بھی اور دونوں کو ملا کر بھی۔ دونوں کو ملا کر پڑھنا ارفع و اعلیٰ ہے۔ آپ اسے پڑھیں اور ان میں فکر کریں۔ یعنی غور سے سوچیں۔ آپ کے دل میں علوم و فنون کے وہ رموز و نکات وارد ہوں گے جو کسی اور طریقے سے کبھی وارد ہو ہی نہیں سکتے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ !

اللہ سبحانہٗ آپ کو ان دو کلمات کے حقیقی فیوض سے فیض یاب کرے۔ آمین۔ یہی کلمات معرفت کی اصل ہیں اور یہی کلمات عظیم المعرفت ہیں۔ آپ اسے پڑھ کے دیکھیں آپ کے جملہ شکوک رفع ہو جائیں گے۔ اِنْشَاءَ اللہ

تلاوت القرآن العظیم

فضائل قرآن میں سے ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے مثلاً آپ نے ایک بار سورۃ فاتحہ پڑھی تو آپ نے گویا چودہ سو نیکیاں حاصل کیں اور صرف الف کہا تو دس نیکیاں حاصل کیں۔ نماز کے بعد بہترین عبادت قرآن کی تلاوت ہے۔ مہینے میں ایک قرآن ختم کریں اس کے علاوہ جن سورتوں کو صبح و شام اور رات کو پڑھنے کے لئے فرمایا گیا ہے ان میں سے جس قدر آپ باقاعدگی سے روزانہ پڑھ سکیں۔ پڑھا کریں۔ قرآن کی تلاوت سے جو نور پیدا ہوتا ہے وہ فرشتوں کی غذا ہے جس سورت کو ایک بار شروع کر لیں پھر ترک نہ کریں، صبح و شام اور رات کو قرآن کا پڑھنا مشکل نہیں۔ تردد مشکل ہے موجودہ عادت کو بدل کر اس طرف لانا مشکل ہے ورنہ رات کو کھانا کھا چکنے کے بعد ان سورتوں کی تلاوت کا اہتمام کیا جائے یعنی بتی جلائی جائے اور گھر میں اگرچہ کتنا ہی چھوٹا ہو کوئی ایک چھوٹی سی جگہ قرآن کی تلاوت کے لئے وقف کر دی جائے۔ پھر ان کا پڑھنا کوئی مشکل نہ ہوگا۔ رات کی سورتیں یہ ہیں مغرب کی نماز سے سونے تک جب بھی کسی کو کوئی موقع ملے پڑھ لے عشاء کی نماز کے آگے پیچھے پڑھنے کی کوئی پابندی نہیں۔ اگر کسی دن کہیں آنا جانا ہو اور مغرب اور عشاء غیر معمولی حالات میں پڑھنی پڑیں تو یہ سورتیں عصر کی نماز کے بعد بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ رات کو اتنا قرآن پڑھنا ضروری

ہے اگر آپ قرآن نہیں پڑھ سکتے تو پڑھنا سیکھیں اور کسی دوست سے ان سورتوں کو یاد کریں۔

اٰمَنَ الرَّسُوْل

یعنی سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں، جو اسے پڑھتا ہے گویا اس نے ساری رات قیام کیا اور ہر بری چیز سے پناہ میں رکھا جاتا ہے آل عمران کا آخری رکوع، جس نے اسے پڑھا۔ گویا رات بھر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا رہا

سُوْرَۃ الملک

یہ اپنے قاری کو قبر کے عذاب سے بچانے والی ہے۔

سُوْرَۃ الٓمٓ السجدۃ

یہ قبر میں اپنے قاری کی سفارش کرنے والی اور اللہ تعالیٰ سے جھگڑنے والی ہے یہاں تک کہ وہ بخش دیا جائے۔ آپ کو دراصل مرنا یاد نہیں ورنہ جان دے کر بھی اور ہر قیمت پر قبر کے اس امید افزا توشے کو کبھی ہاتھ سے جانے نہ دیتے۔ روز پڑھتے یا پڑھوا کر سنتے۔ اگر ایسا کرتے پڑھنے اور سننے والوں دونوں کے عمل سے کروڑوں متاثر ہوتے۔

سُوْرَۃ وَاقِعَۃ

جو اسے روز رات کو پڑھے اسے کبھی فاقہ نہ ہو۔

سُوْرَۃ دُخَان

اس کے پڑھنے والے کے لئے ستر ہزار فرشتے رات بھر مغفرت کی دعائیں مانگتے رہتے ہیں۔

سورۂ یٰسٓ

جو رات کو پڑھے وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ بخش دیا جاتا ہے
سورۃ یٰسٓ، دخان اور ملک کے بارے میں ایک واقعہ مشہور ہے کہ ایک بزرگ فجر کی نماز کے لئے گھر سے نکلے تو دیکھا کہ کسی جزیرے میں ہیں، سارا دن حیران رہے۔ صبح دیکھا کہ ایک آدمی سمندر کی سطح پر بیٹھا چلا جا رہا ہے انہوں نے اس سے اپنا حال بیان کیا۔ اس نے پوچھا۔ تو کون سی اُمت کا آدمی ہے؟ انہوں نے کہا۔ حضور اقدس و اجل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و طہر صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمتی ہوں۔ اس نے کہا۔ تو سورۃ یٰسٓ، دخان و ملک پڑھ ہر خوف سے نڈر، ہر بلا سے محفوظ اور شکم سیر رہے گا۔ پوچھا تو کون ہے؟ کہا۔ "میرے پیچھے ایک اور آتا ہے اس سے پُوچھنا۔"

دوسرے دن دیکھا۔ ایک اور آدمی اسی طرح پانی کی سطح پر بیٹھا چلا جا رہا ہے۔ اسی طرح سوال و جواب کے بعد اس نے بھی کہا سورۃ یٰسین، دخان اور ملک پڑھ۔ ان کی برکت سے تو کسی ناگہانی آفت میں مبتلا نہ ہوگا۔ ہر خوف سے نڈر رہے گا اور ہمیشہ شکم سیر رہے گا۔ اس سے بھی یہی پُوچھا۔ تو کون ہے؟ اس نے کہا "میرے پیچھے ایک اور آ رہا ہے" اس سے پُوچھنا۔

تیسرے دن وہ تیسرا آدمی سمندر کی سطح پر بیٹھا دوڑا جا رہا تھا۔ حالانکہ سمندر کا پانی ساکن ہوتا ہے۔ اس سے بھی یہی سوال و جواب ہوتے۔ اس نے کہا تو سورۃ یٰسین دخان اور ملک کیوں نہیں پڑھتا؟" اور کہا کہ ہم فرشتے ہیں کسی سمندر سے ایک مچھلی اس سمندر میں آگئی جس نے تمام سمندری مخلوق میں ہلچل مچا

رکھی ہے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہم اس مچھلی کو جس سمندر سے وہ آتی ہے
واپس لئے جارہے ہیں پرسوں جو تجھے ملا وہ اس مچھلی کے سر پر بیٹھا تھا اور
کل والا اس کی کمر پر۔ اور میں اس کی دُم پر ہوں۔ یہ کہہ کر وہ چلا گیا۔

اس اللہ کے بندے نے وہاں بیٹھ کر سورۃ یٰسین دخان اور تبارک پڑھی
تو دیکھا وہ اپنے حجرے میں تھے۔

یہ تینوں سورتیں اس سلسلۂ عالیہ میں نہایت پابندی اور اہتمام سے پڑھی جاتی
ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور سب مسلمانوں کو ان سورتوں کی باقاعدہ تلاوت پر
مداومت عطا فرمائے۔ آمین۔

ان سورتوں کے علاوہ دوسری سورتیں جن کا رات کو پڑھنے کا
حکم ہے، یہ ہیں۔

بنی اسرائیل۔ جب تک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اسے پڑھ نہ
لیتے۔ رات کو نہ سوتے۔

حدید۔ حشر۔ صف۔ جمعہ۔ تغابن۔ اعلیٰ۔ انشراح۔ قدر زلزال
اور کوثر۔

پھر جب سونے کے لئے تیار ہو، وضو کرو، دو نفل پڑھو اور لیٹ جاؤ۔ ایسی
راحت سے رات بسر ہوگی کہ الحمد للہ! سونے سے پہلے لیٹے لیٹے
سورۃ فاتحہ ایک بار۔ سورۃ اخلاص ایک بار۔ سورۃ البقرہ شروع تا
مفلحون ایک بار۔ آیۃ الکرسی تا خالدون ایک بار۔ سورۃ بقر کی آخری تین
آیتیں یعنی لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ تا اخیر سورت

ایک بار۔ سورۃ کافرون ایک بار۔ سورۃ اخلاص تین بار۔ فلق ۳ بار۔ ناس ۳ بار
سبحان اللہ ۳۳ بار۔ الحمد للہ ۳۳ بار۔ اللہ اکبر ۳۴ بار۔ اَسْتَغْفِرُ
اللہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ ۳ بار اور پھر اللہ اللہ کہتے سو جاؤ۔

یہ لکھنے میں لمبا چوڑا وظیفہ نظر آتا ہے پڑھنے میں منٹوں کا کام ہے اسے ہر کوئی ہر روز آسانی سے پڑھ سکتا ہے اسے خوب یاد رکھیں۔ کہ آپ کی زندگی کا وہی قیمتی وقت ہے جو اللہ کے ذکر میں گزرا۔ اور اگر آپ رات کو سوتے وقت اللہ کی یاد نہیں کریں گے تو اللہ کی یاد کی بجائے، فضولیات میں رہیں گے۔ اللہ کرے آپ کا کوئی وقت فضول کاموں میں کبھی ضائع نہ ہو۔ فضول قصے سُننے سُنانے کی بجائے اللہ کا ذکر کریں۔

سونے کا مسنون طریقہ

رات کو سوتے وقت قبلہ رُخ دائیں کروٹ پر لیٹ کر دائیں ہتھیلی پر سر رکھ کر سوئیں اور سونے سے پہلے اور بیدار ہوکر سورۃ اخلاص، فلق اور ناس پڑھنے کو اپنے اوپر لازم جانیں۔ مثلاً تین یا سات یا گیارہ یا اکیس یا اکتالیس یا ایک سو گیارہ۔ یہ تعداد آپ کی رہنمائی کے لئے لکھ دی ہے اور ہر قسم کی استطاعت اور ذوق کے لوگوں کو لاگو ہے پھر اللہ اللہ کرتے سو جائیں۔ اللہ کرے آپ کا سونا اللہ ہی کی عبادت میں گزرے۔ پھر اٹھ کر تہجد کی نماز پڑھیں اور اس حال میں سو کر اٹھنا کوئی مشکل نہیں۔

تہجد سے لے کر چاشت تک قرآن کریم کی یہ سورتیں تلاوت کریں
مزمّل گیارہ بار۔ یہ سورت اس سلسلہ عالیہ میں نہایت باقاعدگی
سے پڑھی جاتی ہے۔

سُورَۂ طٰہٰ، یٰسٓ

اللہ تعالیٰ نے دنیا کو پیدا کرنے سے ایک ہزار سال پہلے ان سورتوں
یعنی طٰہٰ، یٰسٓ کو پڑھا۔ فرشتوں نے جب سنا تو کہا مبارک ہے وہ قوم
کہ جس پر نازل ہوگا یہ قرآن۔ خوشخبری ہے ان دلوں کو جو اسے یاد کریں گے
اور خوشحالی ہے ان زبانوں کی جو اسے پڑھیں گی۔

جو آدمی صبح کے وقت یٰسٓ پڑھتا ہے اس کی حاجتیں پوری کی جاتی
ہیں ایک بار یٰسٓ پڑھنے کا ثواب دس بار قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے
اور یہ سورۃ قرآن کریم کا دل ہے۔

قیامت کے دن حساب کتاب ہو چکنے کے بعد قرآن حکیم اٹھا لیا جائیگا
اور یہی دونوں سورتیں طٰہٰ اور یٰسٓ جنتیوں کا قرآن ہوگا۔ الحمد للہ
گویا یہی دونوں سورتیں قرآنِ کریم کی ابتدا اور یہی انتہا ہیں۔

سُورَۂ فتح

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سورۃ ہر شے سے جس
پر کہ سورج چمکا۔ محبوب ہے!

سُورَۂ رحمٰن

ہر شے کی زینت ہے قرآنِ کریم کی زینت سورۃ رحمٰن ہے۔

سورۃ نوح، سورۃ مدثّر، سورۃ دہر، سورۃ مرسلات، سُورہ التکویر،
سورۃ الانفطار اور سورۃ الانشقاق۔

سُورَۃ الاَعلیٰ

یہ سورت حضور اقدس صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم کو محبوب ہے۔

سورۃ الفجر

سُورَۃ العَلق

یہ سورۃ قرآن کریم کی پہلی سورۃ ہے جو اتری۔ اسے ایک یا تین یا گیارہ بار پڑھیں۔

سُورَۃ التّکاثر

اس کے ایک بار پڑھنے کا ثواب ہزار آیت کے برابر ہے۔

سورۃ الفیل، سورۃ القریش، سورۃ الماعون، سورۃ الکوثر۔

سُورۂ کافرُون

سات بار۔ یہ ثواب میں ایک چوتھائی قرآن کریم کے برابر ہے

سُورۂ النّصر

۱۲ بار۔ یہ ثواب میں ایک چوتھائی قرآن کریم کے برابر ہے،

سورہ اللہب

سُورَۃ الاخلاص

یہ سورۃ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے جو دس بار پڑھے اس کے لئے جنّت میں ایک قصر بنایا جاتا ہے۔

سُورَۃ الفلق، والنّاس

یہ دونوں سورتیں ہمزات اور شیاطین اور جنّات اور ہر بُری شے سے پناہ لینے والی اور سب سے پہلے اللہ تک پہنچنے والی اور حق کو محبوب ہیں انہیں سات یا گیارہ بار پڑھیں۔

سُورَۃ الفاتحہ

امّ العلوم سبع المثانی اور قرآن عظیم ہے ایسی سورت نہ توریت میں ہے اور نہ ہی زبور میں۔ نہ انجیل میں اور نہ ہی قرآن میں۔ اور نہ ہی ہم سے پہلے کسی اور امّت پر اتری۔ یہ سورۃ قرآن عظیم ہے۔ جو ہمیں نازل ہوا۔ یہ سورۃ شفا ہے ہر مرض سے اور کھولنے والی ہے ہر فیض کی۔ آمین!

عصر کے وقت سورۃ نبا۔ یعنی عَمَّ یتساءلون پڑھیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

یہ اذکار مخصوص اَوراد ہیں۔ ان کے علاوہ ہمہ تن و من اللہ کے ذکر میں محو و مستغرق ہوں۔ اور ہر حال میں ہر وقت چلتے پھرتے غرضیکہ ہر وقت بیٹھے لیٹے اللہ اللہ کریں۔

تفسیر صلٰوۃ الوسطیٰ۔ ذکرِ دوام

صلٰوۃ الوسطیٰ کی ایک تفسیر یہ بھی ہے کہ ایک نماز سے دوسری نماز تک اپنے آپ کو نماز ہی میں تصوّر کرتے ہوئے اللہ کے ذکر میں مصروف رہیں،

ذکر دوام فی الحقیقت صلوٰۃ دوام ہے ان اذکار میں سے جو ذکر آپ کی قسمت میں ہے اختیار کریں۔ اگرچہ ہر ذکر کی ہر مسلمان کو عام اجازت دی جا چکی ہے۔ پھر بھی کسی سے اجازت حاصل کرنا بے شک برکت کا موجب اور استقامت کا باعث ہوتا ہے بہترین ذکر لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ ہے جسے اصطلاح میں نفی اثبات کہتے ہیں۔

عام آدمی اور ہر آدمی اس کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ اس کے علاوہ سبحان اللہ سبحان اللہ کہیں۔ ماشا۔ اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ کی قطاریں باندھ دیں ایسی قطاریں جو کبھی ٹوٹ نہ سکیں اور جسے کوئی توڑ نہ سکے۔ جو فرش تا عرش مستقیم و استوار ہوں۔

اگرچہ ذکر کی اصل لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ اللہ اللہ ھو ھو ہے لیکن عام آدمی پاس انفاس کا کبھی متحمل نہیں ہو سکتا۔ اس کی بجائے سبحان اللہ سبحان اللہ بے شک بہترین نعم البدل اور بلوغ المرام ہے یہ جلیل القدر اوّلین کلمہ ہے جسے اللہ سبحانہ نے حاملین عرش کو سب سے پہلے تعلیم فرمایا اللہ نے جب عرش کو پیدا کیا اور فرشتوں کو اس کے اٹھانے کا حکم دیا۔ وہ اٹھا نہ سکے تو فرمایا۔ میں تمہیں ایک جلیل القدر کلمہ بتلاتا ہوں۔ اور وہ سبحان اللہ ہے۔

یوم المیثاق

جب فرشتوں نے سبحان اللہ کہا عرش اٹھ کھڑا ہوا۔ اس وقت سے تمام فرشتوں کی تسبیح سبحان اللہ سبحان اللہ ہی ہے اس کے بعد یوم الست

میں حضور اقدس داکمل جناب رسول اکرم داجمل حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساری خدائی کو جو یوم ازل میدان میں حاضر تھی سبحان اللہ سبحان اللہ ہی پڑھنے کی تعلیم دی۔ گویا اس جلیل القدر کلمہ سبحان اللہ کو قدیم ترین اہمیت حاصل ہے جو کسی اور کلمہ کو نہیں۔ اس کا مسلسل عمل تیرے بدن سے سُستی و کاہلی کو جلا دے گا اور تیری رگ رگ میں اپنا نُور بسا دے گا انشاءاللہ

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ! اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ!

جو دوست لا الٰہ الّا اللہ یعنی پاس انفاس کا ذکر کرے۔ اس طرح کرے اور یہ ابتدائی مرحلہ ہے کہ ذکر کرے رب اپنے کا دم بدم لا تعداد جب تک کہ آوے دم۔ اور یہ کلمہ لا الٰہ الّا اللہ ابتدا ہے۔ اگر اللہ نے چاہا پھلے پھولے گا پھر یہ ذکر اور پہنچا دے گا تجھے تیری مراد کو۔ صیقل کر دے گا، تیرے دل کو اور کھول دیگا اس ناپائیدار دنیا اور فانی دنیا کی حقیقت تجھ پر۔ پس تو ہو جائے گا اس کی ہر چیز سے متنفر اور بیزار۔ اور ہو جائے گی یہ دُنیا اور اس کی ہر چیز تیری نظروں میں بے وقعت اور ذلیل۔ اور قریب کر دے گا تیرے مطلوب کو، جو اللہ ہے اور سدا باقی رہنے والا ہے اور نصیب ہوگی تجھے ابدی راحت کی زندگی۔ تو اپنے محبوب کو حاضر و ناظر جان کر اس کا ذکر کر۔ اور ایسے کر، جیسے کہ کوئی غلام اپنے بادشاہ کے حضور میں حاضر ہو کر عجز و انکسار کیا کرتا ہے تیرا یہ حال اور ریاضت تجھے کہیں بھی نہیں پہنچا سکتی اس لئے کہ یہ اصل پر مبنی نہیں جس نے اللہ کو عرش پر سمجھ کر اللہ کا ذکر کیا اس نے اپنے معبود کو نہیں پہچانا، نہ ہی پوری طرح اس کا ذکر کیا ہے۔

تیرا معبود تیرے اور تو اپنے معبود کے رُو برو ہے افضل ترین ذکر لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہ ہے اسی ذکر سے اس کا ذکر کر۔ یہی ذکر اسے ہر ذکر سے پسند اور اسی میں اس کی خوشنودی و رضا ہے اس لئے کہ جو مدّعا، مطلب او زتاثیر اس کلمے میں ہے کسی اور میں نہیں۔ لا اِلٰہ اِلاَّ اللّٰہ کا ظاہری مطلب یہ ہے کہ اللّٰہ کے سوا کوئی اور معبود (عبادت کے لائق) نہیں۔ اور باطنی یہ ہے کہ اللّٰہ کے سوا کوئی اور موجود ہی نہیں۔ ہر موجود کا وجود اللّٰہ سے ہے اور اللّٰہ کے سوا کسی بھی اور شے کا اپنا کوئی وجُود نہیں۔ اور نہ ہی کسی شے کو کسی بھی شے پہ کسی بھی قسم کی کوئی قدرت و تصرف حاصل ہے مگر اللّٰہ کے حکم سے۔ اور اللّٰہ کا حکم سدا جاری ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہر شے اللّٰہ ہے بلکہ یہ مطلب ہے کہ ہر شے میں اللّٰہ ہے اور ہر شے ہر حال میں معذور و مجبور اور محکوم و مقدور ہے پس ہر شے اللّٰہ کے نوُر سے قائم اور موجود ہے۔ کائنات کی ہر شے میں اللّٰہ اور کوئی بھی شے اللّٰہ سے خالی نہیں۔ جس طرح بادشاہ کی موجودگی میں کسی بھی غلام کو کسی بھی حرکت پہ کوئی جرأت نہیں رہتی اسی طرح اس طالب سے جو اللّٰہ کو حاضر و ناظر جان اور مان لیتا ہے نافرمانی کی جرأت نہیں رہتی۔ ہر شے کے دو وجود ہیں ایک فانی ایک باقی، جو تو دیکھتا ہے فانی ہے اور جس کے نوُر سے ہر شے موجود اور قائم ہے وہ تو دیکھ نہیں سکتا، باقی ہے۔ پہلی لا اِلٰہ اور دوسری اِلاَّ اللّٰہ ہے لا اِلٰہ نفی اِلاَّ اللّٰہ اثبات۔ لا اِلٰہ مقام فنا اِلاَّ اللّٰہ بقا ہے۔ لا اِلٰہ سے ہر شئے کی نفی کر اور اِلاَّ اللّٰہ سے قائم کر۔ کائنات کی ہر شئے میں اللّٰہ کو

دیکھ! ہر شے اللہ نہیں ہر شے میں اللہ ہے

گھاس کے اس سوکھے ہوتے تنکے اور گلاب کے اس مہکتے ہوتے پھول میں ایک ہی نور جلوہ گر ہے۔ صنعت میں صانع کو دیکھ اور صانع صنعت میں ایسے پوشیدہ ہے جیسے گنے میں گڑ۔ کاریگر کی کسی کاریگری کو حقیر مت جان۔ اور نہ ہی کوئی نقص نکال۔ کاریگر نے ہر شے نہایت کمال کاریگری سے بنائی ہے کائنات کی کسی بھی شے کا اپنا کوئی وجود نہیں۔ ہر شے کا موجود کرنیوالا اللہ ہے لا إلہٰ مقام نیست و نابود اور إلّا اللہ مقام ہست و بود ہے۔ نیستی میں ہستی تلاش کر۔ تیرے اس قلبوت کے اقلیم میں تیرا معبود جلوہ گر ہو اور تو سدا اپنے محبوب کے حضور میں سجدہ ریز رہے یعنی تن نگری میں اور من نگری میں نگری کا بادشاہ رونق افروز رہے۔ تو اس کے حضور میں سجدہ ریز رہے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوم۔ ہر وقت ہر حال میں یہ سوچ۔ جو میں کہتا ہوں اللہ سنتا ہے جو میں کرتا ہوں اللہ دیکھتا ہے اور جو میں سوچتا ہوں اللہ جانتا ہے پس اللہ کے حضور میں تیرا بولنا گستاخی۔ تدبیر نفاق اور ہستی عین شرک ہے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ!

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ط

روزے

رمضان کے تیس روزے ہیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل نفل روزے رکھیں: شوال المکرم کے چھ روزے، یوم عاشورہ یعنی دس محرم اور ایک

دن عاشورہ کے بعد بھی۔ تاکہ یہود سے مشابہت نہ ہو۔ شب برأت یعنی ۱۵، شعبان المعظم، عشرہ ذالحجہ، ایام بیض یعنی ہر ماہ کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ کو روزہ رکھیں۔

زکوٰۃ

اگر آپ صاحب نصاب ہوں تو باقاعدہ اپنے مال کی زکوٰۃ نکالیں۔ کبھی ترک نہ کریں۔ جب تک کوئی اپنے مال کی پوری زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اس کے تمام اعمال معلق رہتے ہیں زکوٰۃ مال کو پاک کرنیوالی ہے زکوٰۃ دینے سے مال کم نہیں ہوتا۔ زکوٰۃ دینے سے مال میں برکت ہو جاتی ہے۔

زکوٰۃ کے علاوہ اللہ کی غریب و نادار، بیمار و محتاج مخلوق کی دستگیری کیا کریں۔ بیوہ، یتیم، مسکین کی حتیٰ الامکان اور ہمیشہ خدمت کرتے رہا کریں۔ آپ کے رزق میں سے بہت سوں کا حق ہے۔ آپ کسی حق والے کو کبھی محروم نہ رکھیں مثلاً آپ کے مال میں جو اللہ نے آپ کو دیا ہے اللہ کی بہت سی مخلوق کا حق ہے مثلاً بیوہ کا حق ہے یتیم کا حق ہے بیمار کا حق ہے نادار کا حق ہے، مسافر کا حق ہے مظلوم کا حق ہے قحط زدہ کا حق ہے، اور طالب علموں کا بھی حق ہے۔ ماشاءاللہ!

دین متین ہے

دین کی باتوں میں بحث نہ کریں۔ کسی سے کوئی مسئلہ دریافت کرنا ہو بُردباری سے کام لیں۔ چار مشہور مجتہد ہوتے ہیں۔ امام اعظمؒ۔ امام شافعیؒ

امام احمد بن حنبلؒ، امام مالکؒ۔ سب کے سب سیدھی راہ پہ تھے۔ جو جس سے عقیدہ رکھتا ہے حق پر ہے۔ دین کے کسی ادارے کی شان میں ہتک آمیز کلام نہ کریں۔ کسی میں کوئی عیب دیکھیں پردہ ڈالیں۔ کسی کا پردہ فاش نہ کریں ہو سکے تو اس کی برائی دُور کرنے کی کوشش کریں۔ مسلمان کی سب سے قیمتی چیز وقت ہے اسے ضائع نہ کریں دنیاوی امور سے فراغت پا کر دین کی خدمت میں مصروف ہو کر راحت تلاش کریں۔ یعنی دنیاوی کاموں سے فارغ ہو کر تفریحی سیر گاہوں میں جانے کی بجائے درس گاہوں کی طرف جائیں۔ اللہ کے ذکر کو ہر ذکر پہ مقدم جانیں۔ اور جہاں جائیں ذکر کرتے کرتے اور ذکر ہی کے لئے جائیں۔ جن کاموں سے منع کیا گیا ہے باز رہیں۔ اور جن کاموں کا حکم دیا گیا ہے کریں۔ انہیں خود بھی کریں۔ اور جن سے روکیں ان سے خود بھی باز رہیں۔ اپنے علم پہ عمل کریں۔ جو عمل ایک بار اختیار کریں کبھی ترک نہ کریں

پردہ

پردہ اسلام کا مستند حکم ہے اپنے اہل و عیال کو پردے کا حکم دیں اور اپنے پڑوسی کو بھی پردہ کی تلقین کریں۔ اکثر فسادات کا موجب بے پردگی ہی ہے اور ہر کسی کو ہر کسی سے پردہ کی اہمیت بتائیں۔

عورت کا گھر سے خوشبو لگا کر نکلنا، اپنے محرم کے بغیر اپنی زینت کو ظاہر کرنا، اور نامحرم مرد کا نامحرم عورت سے، اسی طرح نامحرم عورت کا نامحرم مرد سے خفیہ یا اعلانیہ دوستی اور میل جول رکھنا یا کسی اور قسم کا رشتہ استوار کرنا حرام

ہے۔

اپنے علم پر عمل کریں جن باتوں سے منع کیا گیا ہے باز رہیں (جن باتوں سے خود باز رہیں ان سے لوگوں کو بھی باز رہنے کی تلقین کریں۔ اسی طرح جن باتوں کا حکم دیا گیا ہے انہیں کریں اور لوگوں کو بھی کرنے کی تلقین کریں) جب کسی سے کوئی وعدہ کریں پورا کریں کبھی جھوٹ نہ بولیں۔ بندہ جب جھوٹ بولتا ہے تو کراماً کاتبین اس کے جھوٹ کی بُو سے میل بھر دُور چلے جاتے ہیں۔ اپنے کسی مسلمان بھائی کی غیبت نہ کریں۔ نہ سُنیں۔ نہ ہی اپنی، موجودگی میں کسی کو کسی کی غیبت کرنے دیں۔ غیبت کرنا ایسے ہے جیسے کہ کوئی اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھاتے۔ اسی طرح نہ چغلی کریں نہ سُنیں۔ نہ ہی اپنی موجودگی میں کسی کو کسی کی چغلی کرنے دیں۔ چغل خور جنت میں نہ جائیں گے۔ کسی کے حال و مال پر حسد نہ کریں۔ حسد نیکیوں کو اسطرح جلا دیتا ہے جیسے کہ آگ سُوکھی لکڑیوں کو۔ بڑوں کا ادب کریں، حکم مانیں، ان کے خلاف نہ بولیں۔ نہ ہی انہیں ستائیں۔ جو حکم دیں مانیں کبھی انکار نہ کریں۔ مگر جب کہ قرآن اور سنت کے خلاف ہو۔ ہر معاملہ میں ادب ملحوظ رکھیں۔ کسی کی بھی ناحق حمایت نہ کریں۔ نہ ہی کسی پر کوئی ظلم کریں۔ ہر مظلوم کی مدد کریں۔ مخلوق اللہ کا کنبہ ہے اللہ کے کنبہ کے ساتھ احسان کریں۔ خوب یاد رکھیں احسان کا بدلہ احسان ہے۔ اور یہ کہ احسان کرنیوالوں کو اللہ دوست رکھتا ہے اپنے بچوں کو، ادب سکھائیں۔

اپنے کسی مسلمان بھائی کو کسی قسم کی اذیت نہ پہنچائیں۔ آبرُو ریزی نہ کریں۔

مشقت میں نہ ڈالیں۔ بُرا نہ کہیں اور نہ ہی کسی کی پردہ دری کریں۔ اگر کسی میں کوئی عیب دیکھیں پردہ پوشی کریں۔ تین دن سے زیادہ کسی مسلمان بھائی سے ناراض نہ رہیں۔ ہر کسی کو سلام کہیں۔ سلام کا جواب دیں۔ کوئی دعوت کرے قبول کریں بیمار ہو! عیادت کو جائیں۔ مرجائے تو جنازے کے ساتھ جائیں۔ کوئی زیادتی کرے صبر کریں۔ انتقام نہ لیں معاف کر دیں۔ انتقام بھی کوئی جوانمردی ہے؟ درگذر بے شک جوانمردی ہے ہر کسی کو نیک مشورہ دیں۔ امانت میں خیانت نہ کریں۔ کسی کو دھوکا نہ دیں۔ نہ کسی سے فریب کریں۔ نہ ہی کسی کو غلط فہمی میں رکھیں۔ کسی کے حال میں مبالغہ نہ کریں۔ نہ ہی اپنے تقویٰ پر فخر کریں۔ کوئی گناہ ہو جائے، توبہ کریں۔ اصرار نہ کریں مثلاً وضو کریں۔ دو رکعت نفل پڑھیں۔ اللہ کی حمد و ثنا کریں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود وسلام بھیجیں۔ اپنے گناہ کا اعتراف کریں۔ پھر توبہ کریں۔ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کی توبہ قبول کرنے والے توّاب الرّحیم ہیں۔ کسی گناہ کو معمولی نہ جانیں۔ دنیا میں مسافر کی طرح رہیں اور مسافر کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا مگر پہنا ہوا لباس اور چھوٹی سی بقچی۔ جسے وہ آسانی سے اپنے همراه اٹھا سکے۔ یہاں سدا نہیں رہنا۔ اور نہ ھی لوٹ کر آنا ہے زندگی ایک دم ہے ایک ہو یا لاکھ! اسے ضائع نہ کریں۔ ذکر میں گزاریں۔ اطاعت میں گزاریں۔ فضول نہ گزاریں۔ اللہ اللہ سے جو نور پیدا ہوتا ہے فضول اور بیہودہ باتیں اس نوُر کو بجھا دیتی ہیں۔ اللہ کے ذکر کو ہر ذکر پہ مقدّم جانیں۔

ہر روز دنیا میں کروڑوں مجلسیں ایسی ہیں جو بیٹھتی ہیں اور اُٹھ جاتی ہیں۔

مگر ان میں نہ اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے اور نہ ہی اللہ کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جاتا ہے آپ جہاں بھی ہیں ہفتے میں ایک بار جب بھی آپ کو فراغت ہو اکٹھے اللہ کے ذکر کی ایک مجلس لگایا کریں اور یاد رکھیں کہ اللہ کے ذکر کی ایک مجلس بیس لاکھ بری مجلسوں کا کفارہ ہوتی ہے اللہ کے ذکر کی مجلس میں ہر کسی کو مدعو کریں۔ فرقہ بندی میں ہرگز نہ پڑیں۔ اللہ کے بندے مل جل کر اپنے معبود کی حمد و ثنا کریں۔ الحمد للہ!

ذکر کی مجلس میں یہ ذکر کیا کریں۔

سورۃ فاتحہ شریف، سورۃ اخلاص، کوئی سا درود شریف
سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

یا جس ذکر کی اس وقت اللہ آپ کو توفیق دے پڑھا کریں۔ اور اس کا ثواب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی مغفرت کے لئے ہبہ کر دیا کریں۔

اعمال میں میانہ روی اختیار کریں، عمل اگرچہ تھوڑا ہو لیکن روز ہو۔ کسی

عمل کو باطل مت کریں۔ عمل ترک کرنا عمل باطل کرنا ہے

★ مردوں کے لئے سونا، ریشم اور کسم کا رنگا ہوا کپڑا پہننا حرام ہے سونے کی انگوٹھی نہ پہنیں۔ کسی اور کو پہنے دیکھیں اتار ڈالنے کی تلقین کریں۔

★ چاندی سونے کے برتنوں میں نہ کھائیں۔

★ کمرہ میں جاندار چیزوں کی تصویریں نہ لگائیں۔

★ تاش، شطرنج اور جوا نہ کھیلیں۔

★ شراب نہ پیئیں نہ پلائیں نہ کسی کے لئے لائیں۔

★ سود نہ لیں نہ دیں، نہ لینے دینے میں آئیں۔ سود خور کی کوئی بھی چیز لیکر نہ کھائیں۔

★ رشوت نہ لیں نہ دیں، نہ دلوائیں نہ لینے دینے میں آئیں۔

★ ہمسایہ کے بڑے حقوق ہیں، آپ کے کسی ہمسایہ کو آپ سے کسی قسم کا کوئی رنج نہ پہنچے، ہمسایہ کی عزت و آبرو کو اپنی عزت و آبرو سمجھیں۔ خبردار! آپ کا ہمسایہ رات کو کبھی بستر پر بھوکا نہ لوٹے۔

★ رشتہ داروں سے صلہ رحمی کریں

★ باپ کے دوستوں کا باپ کا سا ادب کریں۔ کبھی بے ادب نہ ہوں

★ خالہ کی ماں کی سی خدمت کریں اور خالہ کو ماں جانیں اور چچے کو باپ۔

★ گرانی کے وقت اس نیت سے غلہ نہ روکیں کہ مہنگا ہونے کے بعد بیچیں گے۔

★ تمام دنیا کے مسلمان بھائیوں کو اپنا بھائی جانیں۔

* جو چیز اپنے لئے پسند کریں اپنے بھائی کے لئے بھی کریں۔
* بیکس، یتیم، بیوہ، مسکین و محتاج کی خبر گیری کریں۔
* مخلوق کی خدمت کر کے خالق کی رضا تلاش کریں۔
* کسی کو حقیر نہ سمجھیں۔ نہ کسی کا حق ماریں اور کسی مخلوق کا دل نہ دکھائیں
* ٹوٹے ہوتے دلوں کی ڈھارس بندھائیں۔
* بزرگانِ دین اور اہلِ ذکر کی مجلس اختیار کریں۔ ان کی صحبت میں رہنا غنیمت جانیں اور رسولِ اکرم و اجمل صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے ہمیشہ سرشار رہیں اور ماشاء اللہ یہ آپ کی، اعلیٰ ارفع اور قابلِ رشک زندگی کا آغاز ہے اور انجام بھی بخیر ہوگا
* اپنے آپ کو محروم نہ کہا کریں، مسلمان کبھی محروم نہیں رہتا، محروم وہ ہے جو ثواب سے محروم ہے
* یہ کبھی نہ کہیں۔ ہماری دعا کہاں قبول ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزّوجل، ذوالجلال والاکرام سب کی دعا قبول فرماتے ہیں۔
* اپنے تئیں بُرے القاب سے نہ پکارا کریں مثلاً مجروح، بدنصیب، محروم تمنا، دقف بدحال وغیرہ بلکہ یوں کہا کریں منتظر، خوشحال، اکرم اجمل، احسن، شاد، راحت نصیب وغیرہ
* رات کو سونے سے پہلے کھانے پینے کے تمام برتن دھو دھلوا کر ڈھانکیں۔
* اگر گھر میں کہیں آگ ہو اسے بجھا دیں۔

★ اگر آپ حاکم ہیں تو اپنے محکوموں کی نگہداشت رکھیں ۔ ان کے ساتھ شفقت سے پیش آئیں۔

★ اگر آپ کسی کے حصہ دار اور شریک کار ہیں ، ان کی ظاہری باطنی بھلائی چاہیں ۔

★ اگر آپ تاجر ہیں اپنی تجارت میں جھوٹ نہ بولیں ۔ فریب نہ کریں دھوکا نہ دیں ۔

★ جو مویشی آپ کے زیرِ نگیں ہیں ان کے صحیح حقوق ادا کریں ۔اچھی خوراک اور ان کے آرام کا خیال رکھیں۔

★ ہر جاندار پر رحم کریں ۔

★ اپنے پڑوسی ، رشتہ دار ، محلہ والوں ، شہر والوں اور ہر کسی سے انسان ہونے کے رشتہ پر ان سے بھلائی سے رہیں ۔

★ کسی کے متعلق اپنے دل میں بخل ، کینہ نہ رکھیں ۔ اور نہ ہی بدگمانی رکھیں

★ کسی پہ بہتان نہ باندھیں ۔ یہ سب شیطان کے مہلک ہتھیار ہیں

★ اگر آپ پر کسی بھی قسم کی کوئی سختی ، بیماری ، پریشانی ، غم ، مصیبت ہو تو اسے اپنے ہی بُرے عملوں کی شامت سمجھیں ۔ کسی دوسرے کے ذمہ نہ لگائیں بلکہ یہ کہیں کہ یہ سختی ، یہ بیماری ، یہ پریشانی ، یہ غم ، یہ مصیبت اور یہ بدحالی بس میرے ہی گناہوں کی بدولت مجھ پر وارد ہے ۔ کسی اور کی بدولت ہرگز نہیں ۔ پس استغفار کریں اور بار بار کریں ۔ بیشک استغفار ان سب کا واحد علاج ہے ۔

٭ کسی سے مزدوری کروائیں تو اس کی اجرت اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کریں۔ مزدور دن کا کام ختم کر کے شام کو اپنی مزدوری لے کر اپنے گھر لوٹے۔

٭ جنگلی، فضائی پرندوں کو پنجروں میں قید نہ رکھیں۔ انہیں آزاد کر دیں۔ جدھر چاہیں جائیں اور جہاں چاہیں جائیں۔ شکار اگرچہ جائز ہے تاہم سارا دن جانوروں کے پیچھے کتے اور بندوقیں لئے نہ پھریں۔

٭ ہر مذہب میں ایک بہترین صفت ہوتی ہے۔ ہمارے مذہب اسلام کی وہ بہترین صفت حیا ہے کبھی ننگے نہ نہائیں۔ یہاں تک کہ حمام میں بھی کپڑا باندھ کر نہائیں۔ ران شرمگاہ ہے کسی زندہ و مردہ کو ران نہ دکھلائیں نہ دیکھیں۔

٭ جانوروں کو آپس میں لڑا کر تماشا نہ دیکھیں۔

٭ لڑکے لڑکی کی شادی کی سب سے بڑی رسم نکاح پڑھ کر رخصت کرنا ہے۔ اس کے سوا کسی بھی رسم کے ہرگز پابند نہ ہوں۔

٭ سادہ کھانا، سادہ پہننا، گھاس کی کُٹی (جھونپڑی) میں رہنا دنیا سے بے رغبت ہو کر شب و روز اللہ کے ذکر میں مشغول و مصروف رہنا رہبانیت نہیں عین اسلام ہے

یا حیّ یا قیوم! اللہ تعالےٰ اپنے لطف و کرم سے آپ کے گناہ معاف کرے۔ آمین۔ آپ کو کسی کا محتاج نہ کرے۔ آمین۔ آپ کو نیکی کے قریب اور بہت قریب اور بدی سے دُور رکھے۔ آمین۔ اولاد نیک ہو آمین

ہر مشکل آسان ہو آمین۔ اللہ اور اللہ کے رسولِ اکرم و اجمل اطیب و طہر صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت عطا ہو آمین۔ اور خاتمہ بالخیر ہو۔ نزع آسان ہو۔ آمین۔ قبر کے عذاب سے نجات ہو آمین اور جنت مقام ہو آمین یا حیّ یا قیوم!

* کھڑے ہو کر پانی نہ پیئں۔ تین گھونٹ میں پیئں۔ لیٹ کر کھانا نہ کھائیں چلتے پھرتے بازار اور گلی کوچوں میں کھاتے نہ پھریں۔ آبِ زمزم کھڑے ہو کر پیئں۔
* قہقہہ مار کر نہ ہنسیں۔ نہ ہاتھ پر ہاتھ ماریں۔ نہ کسی کی نقل اتاریں۔ نہ مذاق اڑائیں۔
* مجلس سے علیحدہ کر کے کسی سے سرگوشی نہ کریں۔ یہ بدگمانیوں کو جنم دیتی ہے۔
* کھانا کھاتے وقت غم کی باتیں نہ کریں۔
* رات کو بھوکا نہ سوئیں۔ یہ بڑھاپا لاتا ہے۔
* لوٹے کی ٹونٹی سے پانی نہ پیئں۔
* گھر کی دہلیز پر نہ بیٹھیں۔
* ہانڈی میں کھانا نہ کھائیں۔
* قینچی سے زیرِ ناف بال نہ کاٹیں۔
* پگڑی بیٹھ کر باندھیں۔
* قمیض، پاجامہ اور جوتا پہنتے وقت دائیں طرف سے اور اُتارتے

وقت بائیں سے شروع کریں۔

ہمارا مدعا سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ہے اس کے سوا کوئی اور مقصد و مدعا نہیں۔ جہاں سے بھی کوئی سنت مطہرہ ملے لے لیں۔ اور مجھے بھی خبر دیں تاکہ میں بھی اس کو اپنے عمل میں لاؤں۔ اور دین کے اس معاملہ میں کبھی اُنا کو دل کے قریب بھی نہ پھٹکنے دیں۔ دین کی جہاں کوئی مجلس لگ رہی ہو اس میں حاضر ہوا کریں۔ اور وہاں سے کوئی نہ کوئی فیض پا کر لوٹا کریں۔ خبردار! اگر کبھی کسی بھی مجلس میں کسی بھی قسم کی گستاخی کی۔

ہر مجلس میں ادب کا عمامہ پہن کر جائیں۔ اور کبھی بے ادبی سے کسی سے پیش نہ آئیں اور نہ ہی غیر معقول حرکات کریں۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

شجرۂ طیبہ

قادریہؓ مجدّدیہؓ غفوریہؓ رحیمیہؓ کریمیہؓ امیریہؓ

یا رحیما رحم کر مجھ پر ز حرمت مصطفٰےؐ
ہم ز حرمتِ شاہِ مرداں علیؓ المرتضٰےؓ

اور حسنِ بصری خیر التابعین کے فیض سے
اور حبیبِ عجمی کی برکت سے خدا یاد لگشا،

خواجہ داؤد طائیؓ حضرتِ معروف کرخیؒ
ہر دو شاہِ دیں کی برکت سے غفور اغفر خطا

خواجہ عبدؒ اللہ، سری سقطیؒ اور حضرت جنیدؒ
بندہ حق شیخ شبلیؒ کی دعا سے یا خدا

حُبِ ایمانی عطا کر اور رہِ توحید نیز
عبدِ واحدؒ کے سبب سے یا احد دکھلا سدا

بوالفرح طرطوسیؒ کی برکت سے دے فرحت قدیم
بوالحسن، ہنکاری کی حرمت سے دے حسنِ مرا

دو جہاں کی دے سعادت از طفیلِ بوسعیدؒ
محی الدین محبوب سبحانی کی حرمت سے حیا

از طفیلِ بندۂ رزاق دے روزی حلال،

شرف دے برکت سے شرف الدینؒ کی اے مالک مرا
عبد وہابؒ اور بہاؤ الدینؒ اور سید عقیلؒ
ان کی عزت سے کر یا عقلِ کامل کر عطا!

دین داری کو مری دے روشنی آفاق میں!
از طفیلِ شمس دینؒ صحرائی با صدق و صفا
دے گدائی اپنے گھر کی اے غنی و بے نیاز
از سعی شاہ گدا رحمانؒ امام اتقیاء

بوالحسن اور شمس دیں عارف کی برکت سے الٰہ
اہلِ عرفاں میں جگہ دے مجھ کو تو روزِ جزا
فضل کر مجھ پر طفیلِ شہ گدا رحمانؒ کے
از طفیلِ آں فضیلؒ صاحبِ جود و سخا!

دے کمال اور بادشاہی دین کی مالک مرے
از طفیلِ شاہ کمالؒ و شاہ سکندرؒ با وفا
خواجہ احمدؒ مجدد کے لئے اے ذی الکرم
ہر ولایت اور مقام اور حال کر مجھ کو عطا!

آدمیت مجھکو دے از برکتِ آدم شریف
اور محبت دے نبیؐ کی از حبیبِ کبریاؒ!
از طفیلِ شاہ بازد مومن گگریؒ ولی
مجھ کو بھی ایمان عطا کر جیسا ایماں اولیاء

دے مجھے صدیقیت کا مرتبہ اے اصدقا
از کرم بشوانڑی صدیقِ آں صاحب ولا

حفظ دے شرعی حدودوں کا مجھے یا حافظا!
از سعی حافظ محمدؒ باکمال و مقتدا!

مجھ کو بھی مقبول کرنا از کرم حضرت شعیبؒ
وز کرم عبد الغفور قطبِ عالم رہنما

سیدی عبد الرحیم اہلِ حکومت میں رحیم
کر دے اس احقر جہاں کو اتقیاء کا پیشوا

سیدی عبدؒ الکریم اہلِ حکومت میں کریم
کر دے اس احقر جہاں کو اتقیاء کا پیشوا

یا کریما از طفیلِ سید میر الحسنؒ
ہو عطا عین الفقر کا جامۂ صدق و صفا

وز طفیلِ جملہ مستانِ مئے عرفان بدہ
من کمینہ را یکے جرعہ جامِ دل کشا

(آمین ثم آمین)

★

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العلی العظیم

حضرت شاہ عبدالغفور صاحبؒ ساکن صوات بنیری

حضرت شاہ عبدالرحیم صاحبؒ، ساکن سرساوہ۔ ضلع سہارن پور

حضرت شاہ عبدالکریم صاحبؒ نصیر پور کلاں ضلع سرگودھا

حضرت شاہ امیر الحسن صاحبؒ ساکن محلہ شاہ ولایت ضلع سہارن پور (بھارت)

ابوانیس برکت علی عفی عنہ سابق سکونت موضع برہمی۔ ڈاکخانہ ہلوارہ شریف ضلع لدھیانہ، حال مقیم مقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین، دارالاحسان ضلع فیصل آباد۔

مُرید شد عزیزی و محبّی و مخلصی راسخ الاعتقاد مقبولِ بارگاہ
ربّ ذوالجلالِ والاکرام

وارادت آورد و تائِب شد بر دست بندۂ فقیر
ابو انیس **محمّد برکت علی لودھیانوی** عفی عنہ
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العلی العظیم
گر طاعتش کنی شوی ،

____

____

ابو انیس **محمّد برکت علی** عفی عنہ
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

اِمروز سعید و مسعود مبارک
یکشنبہ ۱۳ جمادی الاوّل ۱۴۰۳ ہجری المقدس

بسم الله الرحمن الرحيم ولا حول ولا قوة الا بالله

اللّٰهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد

النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله

الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

يا حي يا قيوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

قُلْ

عِشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَذْهَبِيْ وَحُبُّهٗ مِلَّتِيْ

وَطَاعَتُهٗ مَنْزِلِيْ !

(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا

مذہب محبت میری ملّت اور اتّباع میری منزل ہے

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمین اٰمین اٰمین یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

Printed by Kenart Printers

یا حی یا قیوم

ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وذریتہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک ... استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ ...

سلسلہ اشاعت ۴۰

تعلیم الدین

یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَہٗ

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، اس پیغام کو (لوگوں تک) مکمل پہنچا دیں جو آپ کے پروردگار کی طرف سے آپ پر اتارا گیا ہے اور اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے پیغام نہیں پہنچایا

لِلتقسیمِ والتوزیعِ فی سبیلِ اللہِ

لِانتفاع والنفع

لِجمیعِ اُمّۃِ رسولِ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

لِمرضاتِ اللہِ تعالیٰ ورسولِہِ الکریمِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آمین

مؤلف : ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النجاف لصحاف المقبول المصطفین

دار الاحسان فیصل آباد (پاکستان)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

◎

یہ دُرود شریف اور استغفار حضرت خواجۂ خواجگان سیّدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

کا عمل اور سلسلہ عالیہ

قادریّہ رضؓ، مجدّدیّہ رضؓ، غفوریّہ رضؓ، رحیمیّہ رضؓ، کریمیّہ رضؓ، امیریّہ رضؓ

کا موروثہ درُود شریف ہے۔

دَارُالْاِحْسَان کا ہر عقیدت مند اور طالب اسکی مداومت کو اپنے اوپر لازم قرار دے، حسبِ قوت اور گنجائشِ وقت اسکے پڑھنے کی تعداد خود ہی مقرر کرلیں۔ مثلاً ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ ۱۱ بار ضرور پڑھیں عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے پڑھیں مثلاً ایک سو ۱۰۰ بار، یا تین سو ۳۰۰ بار، یا پانسو ۵۰۰ بار یا اس سے بھی زیادہ بار۔ صرف ایک بات یاد رکھیں کہ جو تعداد ایک بار مقرر کریں، اُس پر مداومت رکھیں!

"مُدیرِ اعلیٰ"